خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 128

Track - 1

00:00

''کائنات کا ہر ذرہ علم ہے''

بسم اللہ ...

جب سے یہ دنیا بنی ہے یہاں خیر اور شر دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔شر کی قوت یہ چاہتی ہے کہ انسان کو خیر کے قریب نہ جانے دیں۔اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ انسان شر کے ساتھ نکل کر خیر کے راستے پر چلے۔اور یہ خیر و شر کا جنگ اس وقت سے شروع ہے جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے ایک فرد یعنی آدم کو اپنی نیابت اور خلافت کے لئے منتخب کیااور نیابت اور خلافت کے اصولوںسے نیابت اور خلافت کے قواعد و ضوابط سے واقف کرنے کے لئے آدم کو علم سکھایا۔قرآن پاک کی تعلیمات کی روشنی میں تفکر کرنے سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ آدم کی تخلیق یا آدم کی پیدائش سے پہلے نوعیں موجود تھیں اور جو نوعیں موجودتھیں ان کی تمام ضروریات اور زمین کے اوپر دوسری تمام نوعیں اور زمین پر تمام وسائل موجود تھے۔ قرآن پاک میں جب فکر کیا جاتا ہے تو بے شمار مخلوقات کے ساتھ ساتھ تین مخلوقات کا بطور خاص تذکرہ ملتا ہے۔ ایک مخلوق فرشتے، دوسری مخلوق جنات اور تیسری مخلوق انسان۔ اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو اپنی نیابت اور خلافت کے لئے منتخب کیا تو فرشتوں سے اور جنات سے کہا کہ میں زمین میں اپنا نائب اور خلیفہ بنانے والا ہوں۔فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات سن کر صورت حال اس طرح واضح کی کہ اللہ میاں آپ جو مخلوق بنا رہے ہیں وہ مخلوق بنا رہے ہو جو دوسری مخلوقات کی طرح یعنی آپ اس مخلوق کو منتخب بھی فرمارہے ہیں